روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضری اور دعا کا طریقہ

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-499

تاریخ اجراء: 25 جمادی الاخری 1443ھ / 29 جنوری 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پے حاضری اور دعا کا طریقہ ارشاد فرمادیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضری دینے کے بارے میں علامہ سخاوی رحمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں: مستحب یہ ہے کہ جب مدینہ منورہ کے مکانات اور درختوں پر نظر پڑے تو درود پاک کثرت سے پڑھے اور جتنا قریب ہو تا جائے اتنا ہی صلوٰۃ وسلام کی کثرت کرے اور جس جگہ سے گزرے یہ خیال دل میں رکھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہاں سے گزرتے، آتے اور جاتے تھے۔ مدینہ منورہ اپنی قیام گاہ پر پہنچ کر غسل کرے، اچھے سے اچھے کپڑے پہنے، داڑھی اور بالوں میں کنگھا کرے، خوشبو لگائے اور مسجد نبوی کی طرف آئے۔ اگر آسانی ہو تو افضل یہی ہے کہ باب جبرائیل سے مسجد میں داخل ہو جائے اور دایاں قدم اندر رکھتے ہوئے دعاء پڑھے: اَللّٰھُمَّ افۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِکَ. اور اعتکاف کی نیت کرتے ہوئے یہ دعا پڑھے: نَوَیۡتُ سُنَّةَ الۡاِعۡتِکَافِ. اس کے بعد اگر موقع مل جائے تو ریاض الجنۃ پہنچ کر محراب میں یا اس کے قریب جگہ میں دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کرے، اگر وہاں جگہ نہ ملے تو لڑنے جھگڑنے اور شور و شغب کرنے کی بجائے، جہاں جگہ ملے، وہیں پر تحیۃ المسجد کے نوافل ادا کرے۔ یہاں پہنچ کر اپنے دل کو نہایت ادب و تعظیم اور ہیبت سے بھر لے۔ یوں سمجھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کر رہا ہوں، اور یہ ذہن میں رکھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے صلوٰۃ وسلام کو سن رہے ہیں اور آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں سفارش کی درخواست کر رہا ہوں، اس لیے بلند آواز سے بولنا، لڑنا، جھگڑنا، اس طرح کے تمام امور سے پرہیز کرے۔ اس کے بعد قبلہ کی جانب سے روضہ مبارک پر حاضر ہو اور تھوڑے سے فاصلہ پر کھڑا ہو کر اپنی نگاہوں کو نیچے رکھتے ہوئے نہایت خشوع و خضوع اور ادب واحترام سے یہ پڑھے: اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا سَیِّدِیۡ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَشِیْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَذِیْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِکَ الطَّاہِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اَزْوَاجِکَ الطَّاہِرَاتِ اُمَّہَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اَصْحَابِکَ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی سَائِرِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَسَائِرِ عِبَادِہِ الصَّالِحِیْنَ جَزَاکَ اللّٰہُ عَنَّا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَفْضَلَ مَا جَزٰی نَبِیًّا عَنْ قَوْمِہٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ کُلَّمَا ذَکَرَکَ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ الْغَافِلُوْنَ وَصَلّٰی عَلَیْکَ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلّٰی عَلَیْکَ فِی الْاٰخِرِیْنَ اَفْضَلَ وَاَکْمَلَ وَاَطْیَبَ مَا صَلّٰی عَلٰی اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ کَمَا اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الضَّلَالَۃِ وَبَصَّرَنَا بِکَ مِنَ الْعُمْیِ وَالْجَہَالَۃِ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنَّکَ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَمِیْنُہٗ وَخِیَرَتُہٗ مِنْ خَلْقِہٖ وَاَشْہَدُ اَنَّکَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَۃَ وَاَدَّیْتَ الْاَمَانَۃَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّۃَ وَجَاہَدْتَّ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ حَقَّ جِہَادِہٖ اَللّٰہُمَّ اٰتِہٖ نِہَایَۃَ مَا یَنْبَغِیْ اَنْ یَّاْمَلَہُ الْاٰمِلُوْنَ.

اس کے بعد اپنے لیے اور پوری امت مسلمہ کے لیے دعا کرے۔

اس کے بعد حضرات شیخین یعنی سیدنا ابو بکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہما پر سلام پیش کرے اور ان کے لیے بھی دعا کرے۔(القول البدیع ص 747 ملخصاً)

شیخین کریمین پر سلام پیش کرنے کا طریقہ:

مواجہہ اقدس سے مشرق کی طرف ہاتھ بھر ہٹ کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرہ نورانی کے سامنے کھڑے ہو کر عرض کریں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَزِیْرَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰہِ فِی الْغَارِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ.

پھر اتنا ہی اور ہٹ کر حضرت فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رُوبرو کھڑے ہو کر عرض کریں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُتَمِّمَ الْاَرْبَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عِزَّ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ.

پھر بالشت بھر مغرب کی طرف پلٹ کر صدیق و فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے درمیان کھڑے ہو کر عرض کریں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا خَلِيْفَتَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَزِيْرَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا ضَجِيْعَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَسْأَلُكُمَا الشَّفَاعَةَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَعَلَيْكُمَا وَبَارَكَ وَسَلَّم. (ملخص از بہارِ شریعت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net